



ت، س، ر، ا، ب، م، ک، س، ت
 ت، ی، ل، م، و، س، ر، ی، ا،
 و، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 ت، ی، س، ی، ا، م، ا، ا، ا،
 ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 و، و، و، و، و، و، و، و،
 ب، ش، ر، ا، ا، ا، ا، ا،
 ب، ر، س، ر، ا، ا، ا، ا،
 ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت،
 و، و، و، و، و، و، و، و،
 ل، س، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت،
 و، و، و، و، و، و، و، و،

ت، س، ر، ا، ب، م، ک، س، ت
 ت، ی، ل، م، و، س، ر، ی، ا،
 و، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 ت، ی، س، ی، ا، م، ا، ا، ا،
 ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 و، و، و، و، و، و، و، و،
 ب، ش، ر، ا، ا، ا، ا، ا،
 ب، ر، س، ر، ا، ا، ا، ا،
 ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت،
 و، و، و، و، و، و، و، و،
 ل، س، ا، ا، ا، ا، ا، ا،
 ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت، ت،
 و، و، و، و، و، و، و، و،



ای زبے شان قدس باری	کی سب پتو نہ کیسی کلگا رسی
عقل انسان کو منایت کی	اُسے توفیق دی ہدایت کی

در اُمت

انبیاء میں چراغ راہ نجات	بحر فقا رحمت و خیرات
انصاف سے خدا سے سرمدین	خاتم الانبیاء محمد مبین
اشرف المصلین امام و را	محرم ستر حق شہر دوسرا
تھے عرب بیت و منکلات میں	ظلمتِ نخوت و جہالت میں
خالقِ کل کو مانتے ہی نہ تھے	اپنے مالک کو جانتے ہی نہ تھے
نا با حق بتو کسے تھا معمور	منزلوں راہ راست ہوئے دور
برسواں بجھایا سعی فرمائی	حق و باطل کی راہ دکھائی
لاسے خالق کے پاس قرآن	فضحا سن کے ہو گئے حیران
ملک ہر چند سعی و کوشش کی	ایک سورہ نہ لاسکا کوئی
ہجرت اللہ ابلغ ابلغا	آیت اللہ اضع الفضا
مردوں دین حق کی دعوت کی	حکم معبود کی اشاعت کی
سبر لیا تھا دلوں میں بغضِ رسول	آگے پر خاش بر عرب کی جہول
چہر تو اسلام کی کچی شمشیر	تھوڑی مدت میں کر لیا تسخیر
انقش ہے دل پہ شرق و مغرب	خیبر و خندق واحد کی حرب
انہر اور انکی ال پر ہو مدام	اور اصحاب پر درود و سلام

التجا بدرگاہ خدا تعالیٰ

تیری رحمت وسیع ہو کر یا رب
 عفو کر غافل الذنوب ہے تو
 بخشش سے ہم گناہگاروں کو
 اپنی رحمت سے عفو عسیان کر
 ساتھ کوئی بجز گناہ نہیں
 زندگی بھر کبھی نہ بیان آیا
 محبت میں کئی ہے ساری عمر
 نہ کیا کار خیر ایک نفس
 اپنے حق میں بُرا کیا ہمنے
 ایدل اب کر تضرع و زاری
 تو ہے یا رب مسبب الاسباب
 انفس بد سے بچا حمایت کر
 دل ترے ڈر سے دردناک ہو کر
 چشم ہر وقت اشتباہ رہے
 دل بہ درد ویدہ تر دے
 سینہ پر نور غم سے کر دے
 بظیفیل رسول و آل رسول
 بار آہا زبان میں دے تاثیر
 ہو موثر یہ سب نصیحت و پند

مبتلا کے گناہ ہیں ہم سب
 رحم کر سائر العیوب ہے تو
 عاصیوں کو سیاہ کاروں کو
 مشکل مرگ و قبر آسان کر
 رحم فرما کہ زاد راہ نہیں
 نفس خیرہ کبھی نہ شرمایا
 راگان ہی گئی ہماری عمر
 نہ گئے قلب سے ہوا تو ہوس
 و امی غفلت یہ کیا کیا ہمنے
 تال نازل ہو رحمت باری
 کمولہ سے ہمہ پ خیر کے ابواب
 ہکو توفیق دے ہدایت کر
 سینہ نفس و حسد سے پاک ہے
 تن میں بے چین جان زار رہے
 تیرا سودا ہو حسین وہ ہر دے
 ہر گ و پے میں معرفت بھرت
 یہ دعا عاصیوں کی ہو مقبول
 ہو دلون پر اثر وہ دے تقریر
 ہر جگہ خاص و عام کو ہو پسند

سب کا اس پر عمل رہے دن رات ساتھ سب کے بل نہجی ہی نجات

معذرت

سب کی خدمت میں التماس ہے یہ کوئی مضمون کسی پر بار نہ ہو ہے یہ سب مقتضائے دسوزی جو حقیقت میں ہو بجا ہے جا صاحبان بصیرت و حق بین اب ہے انصاف اس جگہ مطلوب حرف گیری سے چشم پوشی ہو کبھی ہوتی ہے غفلت انسان سے ہوتا سی سید لولاک ہے یہ ستول اور یہی مامول

کتب دین سے اقتباس ہے یہ حق پسندوں کو ناگوار نہ ہو کہ غرض ہے سعادت اندوزی اُس کے اظہار میں تامل کیا اسکو دیکھیں درست ہے کہ نہیں ہو دکان کوئی بھی متاع ہو خوب اعتراضات سے خموشی ہو کہ مرکب ہے سہو و سیان سے ہو تخلق بہ خلق ایزد پاک رکھکے منت کریں یہ عذر قبول

دربیان ترقی اسلام

عام حالات نظم کرتا ہوں ڈاؤ مین جو کہتا ہوں اسکو بیچ جانو سب کو لازم ہے دین کا استحکام بخبر کیوں ہوا تو ہوشیار پچھلے حالات اپنے یاد کرو جب تملک حکم شریع جاری تھا

درد سے آہ سرد بھرتا ہوں گوش دل سے سنو مسلمانو چاہیے کچھ حمیت اسلام خواب غفلت سے جلد ہو بیدار دل میں مضبوط اعتقاد کرو خوشی سب لوگ فضل باری تھا

مرد و زن جوق جوق آتے تھے
 تھوڑی مدت میں سب شباب ہو
 دین کی راہ ہو گئی روشن
 دیکھ کر معجز کتاب اللہ
 مضامین فصاحت قرآن
 نور ڈالا بتوں کو خوب کیا
 شہرت اسلام کی ہوئی ہر جا
 آتش گیر ہو گئی خاموش
 بت کہے سیکڑوں خراب ہو
 بہرور شیخ و شاب ہوتے تھے
 ہو گیا ہر گروہ دانشمند
 کرم خالق العباد ہو ا
 نخوت و کبر ہو گئے مفقود
 ہو گئے لوگ فضل حق نہال
 تھے سادی وہ سب فصیح و ثمرین
 علم اخلاق اور فن ادب
 سب مطیع نیا نماز گزار
 گرم بازار عدل و داد ہوا
 ہو گیا مشرکوں کا استیصال

کلمہ پڑھ پڑھ کے فیض پاتے تھے
 دولت دین سے کامیاب ہوئے
 جل گئے کفر و شرک کے خمیں
 آگئے راہ راست پر گمراہ
 مان لی دل سے لائے سب ایمان
 سجدۂ غافر الذنوب کیا
 شام و صردین طلب بطحا
 روم و ایران کے ہو گئے گم ہوش
 مشرکین حاضر رکاب ہوئے
 دین سے کامیاب ہوتے تھے
 حج و صوم و صلوٰۃ کا پابند
 حق پرستوں میں اتحاد ہوا
 بدعت و ظلم کا رہانہ وجود
 دولت دین سے سبھی مالا مال
 عبد و آزاد کیا قوی و ضعیف
 سیکھ کر ہو گئے مہذب سب
 غابد و تنقی و شب بیدار
 یک قلم برطرف فساد ہوا
 آگیا کفر و زندقہ پر زوال

اندر آن و نرسد به یوم بیرون
چو پشته رخ شایه بوی خوش
سرمه، بنام جنتی نه گزیده
مغز قاجار کینه پسند ایام
لعل آید، میسر است پیوسته
نزد امیر خورشید بسیرت

مہاراجہ کبیر سنگھ

[illegible]

سخت مہمور پا دشاہ ہوسے
 شغل لہو و لعب رہا بہر آن
 قوت، نمل ہو گئے باطل
 ہو گئی سلطنت پُر بالا
 تھے زمانہ کے متصل حملے
 کیا پر آشوب ہو گیا تھا جہان
 شگاف آفت فلک نے برسانے
 خبیث نے ایسے تفرق ڈالے
 کوئی مارا گیا لٹ کوئی
 کیا خبر کسی ہو گئی بیداد
 خون ناحق نے رنگ دکھلایا
 کر دیا اکثرون نے ترک وطن
 خانان سے بچھڑ گئے اکثر
 مدتوں ملک کا یہ حال رہا
 دشت پر خار نے ضیافت کی
 ہو گئی پھر تو کثرت بحال
 اب مجھے یہاں کمال حیرت ہے
 مستحق ہے ہمس امر پر جمہور
 شرع کے ترک سے یہ حال ہوا

خاک میں مل گئے تباہ ہوسے
 ملک غفلت سے ہو گیا ویران
 بعد پچھتاے گر تو کیا حاصل
 نہ رہا کوئی پوچھنے والا
 کسین یہ ہوش تھا کہ کب دم لے
 ایسی حالتیں علم و فضل کہاں
 کس طرح بچتے لوگ دکھ پائے
 سب کو جانوس کے پڑ گئے لالے
 خویش و فرزند سے چھٹا کوئی
 کون سُننا غیب کی فریاد
 دفعۃً ملک پر زوال آیا
 پہنچا جسکو جہان ملا ما من
 اہل دولت بگڑ گئے اکثر
 مورد آفت زوال رہا
 فقر و افلاس نے رفاقت کی
 لیگیا اپنے ساتھ مال کمال
 اُنکے اظہار کی ضرورت ہے
 سب میں لاریب معترف بہ قصور
 رفتہ رفتہ یو مین زوال ہوا

ہو گیا ست دین خستہ رسل
 ہنر و علم ہو گیا مفقود و بکھر
 جانتے ہیں یہ سب صفار و کبار
 ترک پابندی شریعت کی
 اب کہاں روزہ و نماز و زکات
 متواتر ہے اب نزول بلا
 باجاء ہے زیادہ فسق و فجور
 بڑھ گئی آفت و پریشانی
 کثرت اب ہو سیاہ کاری کی
 مسخیدین میں پڑی ہوئی ستمان
 فتنہ سن شباب و شیبہ نہیں
 فرض ہے حسب قول رب رؤف
 بجا تہمتوں کو حیت کہو
 خواب غفلت سے اتو ہو ہشیار
 اہل اسلام پر تباہی ہے
 ہنر و کسب و کتاب نہیں
 بے کھالی سے ہو گئے تامل
 خود مری نے فقط بخیر مارا
 عقل کی انجمن کوئی بات نہیں

برکت سلب ہو گئی باطل
 باب خیرات ہو گیا سد و د
 سو میں دو بھی نہیں نماز گزار
 چھوڑ دی راہ دین و ملت کی
 کٹنی ہے لہو و لغو میں اوقات
 جس باران ہمیشہ قحط و دبا
 رحم فرما سے سب پر رہنمور
 اتو ہو توبہ و پشیمانی
 ہے ترقی شراب خواری کی
 نظر آتا نہیں کوئی انسان
 اتو سیندھی شراب عیب نہیں
 نہی منکر سے امر بالمعروف
 اپنے افعال کو درست کرو
 چاہیے راہ نیک کی رفتار
 دو جہان کی یہ روسیاء ہی ہے
 عمل بد سے اجتناب نہیں
 بزدل آوارہ سرف و محتاج
 ہیں یہ محکوم نفس و آتما را
 خیر کی جانب التفات نہیں

غیرت و شرم و ننگ و عار نہیں
 تاملیت نہیں کمال نہیں
 فکر ہے گرتو ہے خیال یہی
 چار پیسے جو ہاتھ میں آئیں
 اسلئے وقت و وقار نہیں
 کمرے سب کار و بار دیکھ چکے
 کوئی باقی نہیں رہی ذلت
 منّت میں ملک و مال لھو بیٹھے
 کیوں کھر و زمین نکلتے بیٹھے ہو
 ایسا کرتا ہے کیا بھلا کوئی
 تم تو اشراف و خاندانی ہو
 لڑکا شلوہ کروں مجھے یہ بتاؤ
 علم حاصل کرو ہنر سیکھو
 قوم کا باہم اتفاق رہے
 مائے عزت اعتبار بڑھے
 مار و تم اپنا نفس امارا
 کار سازی میں اہتمام رہے
 کیلئے کام کرتے ہو بیکار
 سب کو لازم ہے یہ ارجحیت ہمیں

نفس خیرہ پر اختیار نہیں
 بے کمالی پر انفعال نہیں
 زندگانی کا ہے مال یہی
 خوب اُڑائیں انھیں کھائیں
 غیر قوموں میں اعتبار نہیں
 اپنا انجام کار دیکھ چکے
 خوب جھیلی مصیبت عسرت
 دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے
 چاہتے آپ اپنی قدر کرو
 سلطنت اپنے ہاتھ سے کھوئی
 کن بزرگوں کی تم نشانی ہو
 آپ مجھ و حارمین ڈبوئی ناؤ
 فن تحصیل مال و زر سیکھو
 ہر مسلمان چست و چاق رہے
 ہو فزون دولت اقتدار بڑھے
 شیر مارا تو تمنے کیا مارا
 وہ کرو کام جس سے نام رہے
 کیلئے ہے ہمیشہ سیر و شکار
 تاکہ دنیا و دین درست رہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

قتلہ و اختیارات و جہاد
 و اقرابہ و قرابت
 و جہاد و جہاد و جہاد
 و جہاد و جہاد و جہاد
 و جہاد و جہاد و جہاد
 و جہاد و جہاد و جہاد
 و جہاد و جہاد و جہاد

مجلس مشورت بنا کی جاتے	تاہر اک از خوب رونق پاتے
ہوں سب ارکان زیرک و ہشیار	اہل فضل و کمال و تجربہ کار
اہل صنعت کی قدردانی ہو	گرچہ کاریگر می پیرانی ہو
اس سے بہت بلند ہوتی ہے	آگے رونق دو چند ہوتی ہے

در بیان استعمال اشیای ملکی

ملکی اشیاء کا ہو جو استعمال	پھر کبھی ملک پر دے آئے زوال
یہاں کی ہر شے کی ہو خریداری	منتفع ہو ہر ایک بیوپاری
لین نہ ڈنہا ز غیر ملک کی چیز	چاہیے اپنی نیک و بد میں تمیز
ہو جو بالالتزام پابندی	پھر تو ہر شے خردمند کی
اس میں پوری جو کامیابی ہو	برطرف قوم کی خرابی ہو
غور سے اسکو دیدہ و درویشین	چشم حق بین سراپک نظر و بصیرین
سہل ہے یہ تو کچھ نہیں دشوار	بہت اہل دہل کی ہے دوکار
کونسی چیز یہاں نہیں ہو جو	کونسا مال ہو گیا مفقود
تہم و مشروع اٹلس و قفل	تاش کھواب تافہ و طبل
تیز گری پلنگ جو کی تخت	ہر طرح کے ہیں جنگوں میں سخت
اور ہشیاء کے بچنے ہیں انواع	اشراف نام کے ہیں یہاں صنائع
ایک زمانہ میں ہر امید فلاح	رہیں حکام و رہے اصلاح
رات دن جا بجا یہ کام رہے	ایک مدت تک اہتمام رہے
چند اشخاص اس میں ہیں درکار	ستدین شریف تجربہ کار

والی ملک کی حمایت ہو طیب خاطر سے سبکو ہو منظور اہل صنعت کو خوب ہو ترغیب رہے پابندی شریعت بھی تا ترقی ہو دین و دنیا کی عیش و راحت میں زندگانی ہو ہو ترقی دولت و اقبال	امرا کی بھی لچھ عنایت ہو ہوں خرد مند جا بجا ماسور تا ہو ہر ایک امر کی تہذیب ہو بجا آوری طاعت بھی پھر نہ عسرت کا ہو کوئی شاکہ حق تعالیٰ کی مہربانی ہو اہل اسلام سب رہیں خوشحال
--	---

در بیان علاج بیماران

صحت جسم ہے مدار امور درس و تدریس طب کی ہو جاری قدر ہو آزمودہ کار و نکی مفردات ادویہ ہوں تازہ و پاک کوئی بے امتحان کرے نہ علاج	ہو طبابت کا اہتمام ضرور ہو بخوبی علاج بیمار عقل مندوں کی ہوشیار و نکی ہو نہ آئینش خس و خاشاک کہ نہ بگڑے کوئی صحیح مزاج
---	--

نذمت لہو و لعب

عادت اختلاط بیجا ہے ہے ہنسی دل لگی مزاح کلام پان حقہ کہیں کہیں افیون ایک زمانہ کی ہوتی ہیں باتیں کہیں افسانہ و حکایت ہے	کار دنیا نہ کار عقبا ہے محض بیکار صبح سے تا شام قہقہوں سے ہے گرم نرم جنون یوہین اکثر گزرتی ہیں راتیں کہیں نصیبت کہیں شکایت ہے
---	---

کہین شغل تنگ بازی ہے
گرم ہین پالیاں بٹیر و نکی
پنڈو بنو کا کوئی دیوانہ
رنگ ز باد کے ہو یا ہین
کہین جلسہ بے ناچ گانے کا
کہین طبلہ پہ تھاپ پڑتی ہے
کہین دھواک ستار کی آواز
ایک طرف واہ وا کی ہے سدا
کہین ملتی ہے دادم سر کی
یہ کحالات ہین یہ جو ہر ہین
اسپہ شکوہ ہے تنگدستی کا
واہ کیا خوب ہے لیاقت واہ

کہین میوہ کار سازی ہے
جنگ ہر ماتھیو کی شیرون کی
کہین آراستہ مک خانہ
ملکوتی صفات پیدا ہو ہین
کہین مردانگ کے بجانے کا
کہین غوغا میں آنکھ لڑتی ہے
کہین دلکش ہے نغمہ و ساز
ایک طرف وجد میں ہے سر ہلتا
کہین آواز ہے تسخر کی
اہل اسلام کیا ہنرور ہین
شور ہے ان کی فاقہ مستی کا
مرجا آفرین ہواک اللہ

نذمت اسراف و بدمعشت

مفسد و قمر صدار ہین اشرف
کوئی فاقون کے مارے مرتا ہے
کیون نہو ہے یہ خوبی کردار
بعد اسراف نے کیا رسوا
جس سے آخر کو ہو پشیمانی
اور سامان عیش جو ہو مباح

شا دیون میں ہر بدمعشت و اسراف
کوئی گھر بیچ و رہن کرتا ہے
قوم کا ہے ہر ایک طرح ادا بار
خچے کرتے ہوئے نہ کی پروا
کیون کرے کوئی ایسی نادانی
اصل شادی ہر مرد و زن کا نکاح

<p>حسب حیثیت و مناسب حال کیون کرے برخلاف شرع رسول اہل حاجت کی اس سر ہو امداد وہ خوشی دل کی یہ رضاے کریم ہے حقیقت میں خانہ بربادی اتباع رسول رب قدیر طاعت حق نہ ایک ساعت کی کھوئی باتوں سے راحت ابدی قول خیر الامور اولہا</p>	<p>دو خوشی سے چیز دزیور و مال جو ہے تقریب و اہیات و فضول دولت و مال جس قدر ہو زیاد وہ ضرر ہے تو یہ ہے نفع عظیم ورنہ عقلاً تو یہ بہنیں شادی سب یہ ہے فرض امیر ہو کہ فقیر عمر بھر نفس کی اطاعت کی کر کے دنیا میں چند روز بدی لح و لہر سدا رہے لکھا</p>
--	--

معاشرت نسوان

<p>سخت بیجا ہے دے خدا تو فقیہ منہر جاوہ اطاعت سے معصیت خیز نشانہ بدعات شرع کے برخلاف جملہ امور اہل اسلام ہو گئے تاراج پر رہے رسم معصیت جاری ہے جدا سب سحر مذہب نسوان میں قباچ محاسن اسلام ہے بڑا عیب اطاعت شوہر</p>	<p>عورتوں کی معاشرت کا طریق دست بردار ہیں شریعت سے حیرت انگیزان کے سب حالات طاعت نفس کا ہر بیان دستور کیا برا ہو گیا ہے رسم و رواج فوت ہو جاوے طاعت باری خوف و فرغ نہ شوق باغ جنان نہیں پر داسے شریع حیرانام پیروی نفس کی ہے شام و سحر</p>
---	--

بڑھ گئی حد سے جرات نوان
 روز ہوتی ہے اب ہوا خوری
 پر وہ داری کا اہتمام نہیں
 شوہر ونسے سدا ہر جنگ جبال
 اک نصیبت میں زندگانی ہے
 لنگو ہے زبانہ نازیبا
 ہر دم آزر دگی سے بین بدنام
 نہیں ملتا ہے وقت پر کھانا
 نارضا مندیہ وہ آزر وہ
 وہاں کب اسراف سی ہو گنجائش
 اس سے زیور نہیں لباس نہیں
 نیچ و غم کا ہے سا منا ہر آن
 بیچ میں جاہلون کے کون آتے
 راحت اسکو کبھی نہ اسکو چین

تیا جاز ہے ہر جگہ سامان
 ڈھیلی چھوڑی گئی جو ہے ڈوری
 بنو شرم و میا کا کام نہیں
 سور تعلیم سے ہوا یہ حال
 بہ مزاجی ہے بد زبان ہے
 وہ نون جانب سے ہے فادیا
 ہو گئی تلخ لذت آرام
 نواری پر میان کو ہے جانا
 لبھی یہ خوش ہے وہ دل افسردہ
 عمدہ زیور کی بیان ہے فرمائش
 ایک پیہ میان کے پاس نہیں
 گھر میں آرام کا نہیں سامان
 مکملہ رشتہ ہے کون سمجھائے
 بیوی بدخو میان ہیں خٹلین

سور تعلیم اولاد

تیا بڑا ہے طریقہ تعلیم
 بد روئیہ نہ کیوں ہو پھر اولاد
 اٹھ گئی ہے عقائد آموزی
 پھر خطا میں کہاں امید صواب

ہو گئی ترک راہ و رسم قدیم
 جب نہ دیکھی رہ صلاح و رشاد
 اب کہاں دین کی وہ دوسوی
 اب ہو گئی جب انکی خراب

<p>نوب پر خوش چہرہ ہو قرض خواہوں گا جب مجھ کو ہوا پھر تو ہوتی بین بگیان نیام کیا سعید و رشید ہے اولاد صدر رحم نوب ہو تا ہے آپ راحت میں مسرت آوارہ مان بہن باپ بھائی سہ سہوگ ہاتھ اٹھائے نہ خیر خواہی سے</p>	<p>قرض بھی سو تو کچھ نہیں پورا بد مزاج اُن سے نفس شوم ہوا گھوڑے بکتے ہیں یہ ہوا انجام ہے عدالتیں باپ پر فریاد ارتکاب ذنوب ہوتا ہے باپ تکلیف میں مبتلا رہا دیکھ مان راہ راستی سے نہ چوک فقر تیرے بادشاہی سے</p>
---	--

ترغیب تعلیم اولاد

<p>نہت کرگار ہے اولاد برے وضع و لباس میں تغیر صفت برے سے احتراز ہے ہونہ غفلت نگاہبانی سے خوب حاصل ہو دولت تہذیب دین و دنیا کی کامیابی ہو لکھنا بڑھنا سکھائیں بچوں کو سب سکھائیں قواعد اسلام انگوڑا لیں نماز کی عادت شوق و رغبت کا جمع ہو سامان</p>	<p>کسا بلایم ہے مشرب مباد ہرم اصل کی رہی نہ بیر ضابطہ روزہ و نماز رہے متمتع ہونہ گانی سے ہو ضرورت تو پاسیے تاویب ہر طرف جہل کی خرابی ہو سعی تعلیم و تربیت میں ہو خوب ہوں یاد شیعہ کے احکام دل سے دینِ خدا کی ہوزعت ہنا ہو مضبوط پایہ ایمان</p>
--	--

چو آمد و باده و شادمانی
 هفتاد و نه و بیست و نه
 بنده و تو خدایه و بد
 در تیرای پخته و پخته و پخته
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز

چو آمد و باده و شادمانی
 هفتاد و نه و بیست و نه
 بنده و تو خدایه و بد
 در تیرای پخته و پخته و پخته
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز

چو آمد و باده و شادمانی

چو آمد و باده و شادمانی
 هفتاد و نه و بیست و نه
 بنده و تو خدایه و بد
 در تیرای پخته و پخته و پخته
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز

چو آمد و باده و شادمانی
 هفتاد و نه و بیست و نه
 بنده و تو خدایه و بد
 در تیرای پخته و پخته و پخته
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز
 در آواز و در آواز و در آواز

پنج گنجی و ان قند

<p>۱. منینا ان عتقنا اننا</p>	<p>۱. ان عتقنا اننا</p>
<p>۲. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۲. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۳. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۳. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۴. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۴. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۵. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۵. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۶. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۶. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۷. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۷. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۸. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۸. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۹. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۹. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۰. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۰. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۱. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۱. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۲. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۲. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۳. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۳. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۴. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۴. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۵. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۵. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۶. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۶. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۷. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۷. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۸. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۸. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۱۹. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۱۹. عتقنا اننا عتقنا</p>
<p>۲۰. عتقنا اننا عتقنا</p>	<p>۲۰. عتقنا اننا عتقنا</p>

زیب تن کر کے غیر کی وردی
 غمِ جاتر سے جستہ از نہو
 لون سستا ہے وعظ ایسون کی
 واعظ غیر متعظ کا قول
 ایسوار شاد سے ہو کیا حاصل
 نکرے قوم کے دلون پہ اثر
 پہلے اس بات کو سمجھ لینا
 اپنے بجائی اسمین کیا ہر سخن
 کلمہ گو سب اپنے میں پیارے
 میں مساوی یہ سب صغیر و کبیر
 فرق کیا انہیں سب برابر میں
 خود بھی پابند شریع پاک رہے
 یہ شرائط اگر ہوں جمع تمام
 بغض نے کی اطاعت شہوات
 دین اسلام میں فساد کیا
 فرض تہاجج اسی زمانہ میں
 سود لینے میں راست بازی ہو
 کیوں طبیعت کو کیجئے مجبور
 واہ کیا دین کی اشاعت کی

آکے ہو مدھی ہمدردی
 غمِ جبر و زرد و نماز نہ ہو
 یہ نصیحت سنہ جا رہیوں کی
 سنتے ہیں سب تو پڑھتے ہیں لہجوں
 سحر اسکے کہ خوش ہو اپنا دل
 بلکہ ہوا ایک منہ مکہ گھر گھر
 بعد جی چاہے جو وہ کہہ دینا
 اتما المؤمنون اخوان
 دلی ٹھنڈک میں آنکھ کے تارے
 انہیں کوئی امیر ہو کہ فقیر
 امت حضرت پیغمبر ہیں
 غضب حق سے خوفناک رہے
 تب اثر ہوگا وعظ و پند کا عام
 ہو گئے منکر عذر و ریات
 فاسد اور دن کا اعتقاد کیا
 کچھ نہیں نفع مکہ جانے میں
 نفع جائز ہے کار سازی ہے
 روزہ رکھنا بھی کچھ نہیں ہر ضرور
 خوب اصلاح کی شریعت کی

خاک اب رہی مسلمان

سر سے اونچا تو ہو گیا پانی

ترغیب پابندی نماز

دیکھو بہت کو اب نہ تم بارو
مسجدوں میں نماز کو جاؤ
کیا فضیلت نماز رکھتی ہے
ہر مکلف پر فرض ہے ہر آن
ہے یہ بیشاک مکمل ایمان
آدمی اس سے چٹ رہتا ہے
پایہ دین ہے استوار اس سے
پاک رہتا ہے جسم اور لباس
اور سب کام تو ہوں دل پسند
منضبط یوں تو ہوں تمام اوقات
پہرون مشغول و اہیات میں
لغو آسان نماز مشکل ہو
یہ تو ہرگز پسند عقل نہیں
اسکا بھی کوئی وقت ٹھہرائیں
یار و جاتا رہا ہے کیون انصاف
ہے اطاعت کی جاسیہ کاری
بجائیو کچھ خدا کا خوف کرو

کیا ہے وقت نماز میں یارو
حکم معبود کو بجا لاؤ
فحش و منکر سے باز رکھتی ہے
امثال اوامر یزدان
دین احمد کا عمدہ ارکان
کار دنیا درست رہتا ہے
دین و دنیا کا ہے وقار اس سے
آنے پاتی نہیں نجات پاس
نہوں بس اک نماز کے پابند
وقت اسکا نکوئی ہو ہیبات
محولات بے ثبات رہیں
لہو پر خوب رغبت دل ہو
کوئی ایسا نہیں کریگا کہیں
رحمت ایک تھوڑی دیر فرمائیں
صاف کہتا ہوں میں قصور معاف
کیا یہی ہے اطاعت باری
اُسکے قہر و عذاب سے تو ڈرو

دین کو کر رہے ہو کیونکہ تمام
 فرض ہونے میں کچھ کام نہیں
 ہوتی جسکی وہاں نماز قبول
 لغتین بیچ و شام دیتا ہے
 اسے پیدا کیا دیا انعام
 حیف ہے گناہ اسکی طاعت ہو
 ہر بری شے سے احتراز رہے
 حق تعالیٰ کی تم پر رحمت ہو
 ہر عمری سب کی تاک میں ہر موت
 عید کا دن ہے روزِ آدینہ
 خیر و خوبی کا ہو خدا سے سوال
 اہل اسلام کی جماعت ہو
 مل کے اک دوسرے شاد رہے
 نہیں زہار کسر شانِ اسمین
 کچھ تو ہو زادِ آخرت کے لیے
 زیت ہے بندگی حق کے لیے
 جو کرے گا بدلا برا مہیا
 ہر ایمانیوں کی باغِ نعیم
 سب سمجھتے ہیں نیک و بد کو ضرر

کیا ہوتی وہ رحمتِ اسلام
 گھنٹے دو گھنٹے کا یہ کام نہیں
 ہوئے اعمال اسکو سب مقبول
 رزق سب کو مدام دیتا ہے
 دین برحق ملا ہمیں اسلام
 کچھ نہ پابندی شریعت ہو
 سبکو پابندی نماز رہے
 بکثرت رزق میں ہو وسعت ہو
 فاعلوا للصلوة قبل الفوت
 نیک اعمال کا ہے گنجینہ
 روزِ جمعہ کے کچھ تو ہوں اعمال
 خالقِ دو جہان کی طاعت ہو
 خوش ہوں آپس میں اتحاد رہے
 نہیں خالق پر امتنانِ اسمین
 عملِ خیرِ مغفرت کے لیے
 کیا جسے گناہ گار ہے
 عوض اسکا ملیگا وہاں دیا
 فعلِ بد کی سزا عذابِ الیم
 پر کیا نفسِ شوم نے مجبور

دشمن ہر کی دوستی ہے بُری جو ہر عقل تو ہے ساتھ مدام وہ تو ہر دم ہے مونس و مخوار عقل کی بات کیوں پسند نہیں سعی خیرات میں ہو شام و پگاہ	کزنے بویا شکر بخور اُس سے بھی لینا چاہیے کچھ کام کیلے اُسکو کر دیا بے کار گھر میں کیا کوئی عقلند نہیں اعلونا اصلاً یومجر اللہ
--	---

ترغیب پابندی روزہ

مردہ جنت کا روزہ دار و نکو روزہ معبود کی عبادت ہے بن گئی خدا سے اکرم ہے دنکو ممنوع کھانا پینا ہے ہے تواضع فروتنی اس میں جو عمل کیجیے ثواب ہے وہ روزہ دار و نکو کیا ہی حرمت ہے ہر نفس بہ ثواب ملتا ہے کوئی مشغول ذکر باری ہے اس مہینے کا احترام کرو روزہ بیوجہ جو نہ رکھے گا محبت کر کے ہو گیا مقہور برکات اُس سے ہونگے سب لوہ	بخشوا میںکے جو ہزاروں کو عمل خیر ہے سعادت ہے سیر آتش جہنم ہے خیر و خوبی کا یہ مہینا ہے نفس بد سے ہے دشمنی اس میں جو دعا کیجیے مستجاب ہے وہ سب پر ہر دم نزول رحمت ہے اجر یہ جیسا ملتا ہے کوئی قرآن حق کا قاری ہے روزہ رکھنے کا التزام کرو وہ عذاب الیم پہنچے گا رحمت حق رہیگی اُس سے دور پھر امید بہشت ہو کیا خوب
---	--

<p>کر کے کفرانِ نعمت و تلمب ہے غضبناک آپسے ایند پاک چار دن جی کے یہ غور ہوا سہی راہِ خدا میں ہو دزات</p>	<p>ہو گا بیشک وہ مستحقِ عذاب کس بُر حال سے وہ ہو گا ہلاک تا بچ نفسِ ناشکور ہوا فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْمَلُوا خَيْرَاتٍ</p>
--	--

ترغیبِ ادا کی زکوٰۃ

<p>حق فقیرون کا مالدار و دو چاہیے امر خیر میں تبصیل فرض ہے اتثال امرِ خدا مال دنیا ہو گر برابر کوہ جو رہا کچھ نہ کام آئے گا اغنیاء پر ہے حق فقیرون کا کیا پریشان ہیں منسل و نامدار گرسے انکو حقِ خمس و زکوٰۃ کیا ملا صبر کر کے حق الناس اہل اسلام سب ضعیف ہوئے یوں تو لاکھوں کا خرچ ہو دزات اب بھی سمجھیں اگر غنیمت ہے اس زمانہ میں کیا قنات ہے ایک کھانا ہے پیٹ بھرتا ہے</p>	<p>مال خمس و زکوٰۃ یار و دو ہو و اتوا الزکوٰۃ کی تعمیل دو خوشی سے زکوٰۃ مال سدا ہے پس از مرگ حسرت و اندوہ جو دیا یہاں وہاں و پاسے گا جو کے محتاج گوشہ گیروں کا فاتہ کش بے بضاعت و بیکار کچھ تو افلاس سے یہ پائیں نجات بھڑاسکے کہ عام ہو افلاس مبتلا سے بلا شریف ہوئے چار پیسے کی پر نہیں خیرات بعض کی اب بھی خوب ہمت ہے نے محبت ہے نے مردت ہے دوسرا پاس بھوکا مرتا ہے</p>
---	---

<p>اسکو اسکی ذرا نہیں پروا کیجئے دل سخت ہو گئے یارب دولت معرفت عنایت کر خاتمے یوں تو اس میں اکثر کہ محبت بڑے مروت ہو غیر کا حق نہ رکھو اپنے پاس</p>	<p>درو کیا اثر نہیں اصلاً رحم فرما کہ وقت رحم ہے اب سب کو تو فین دے ہدایت کر ہے مگر مصلحت یہ واضح تر ایک کو دوسرے سرقوت ہو فالتقوا اللہ فی حقوق الناس</p>
--	--

ترغیب بجا آوری مناسک حج

<p>قافلہ حاجیوں کا جاتا ہے جو کہ ہے مستطیع و صاحب جاہ ہر تو نگر کو چاہیے جاسے سب مناسک خلوص ہو ہون تمام بعد احرام ہونہ لاف و گزاف وہ سرو پا برہنہ خلق تمام ہر طرف تلبیہ کی وہ آواز وہ دعا حاجیوں کی وہ لبیک سبکی وہ ایک وضع ایک لباس ایک صورت میں بادشاہ و گدا ہیں ہر ایک ملک کے یہ حاجی ہیں کچھ نہیں دور یہاں سے بیت اللہ</p>	<p>دیکھیں ہر راہ کون آتا ہے فرض ہے اسپر جمع بیت اللہ حج کے احکام سب بجالاتے عرفات و منا درکن و مقام خوب ہوا اعتیاط سعی و طواف اور پہننے وہ جامہ احرام وہ عارات کوہ ہائے حجاز اٹنا قایم ہیں یہ یک کرتی ہے استوار دین کا اساس ایک تکلیف سب کی ایک سدا ہند و ایران و ترک و روم و عرب ہندوہ میں روز کی ہے راہ</p>
---	--

[illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچے اور وہاں سے
اپنے گھر کے دروازے پر پہنچے۔

[illegible][illegible]

لپہ ہونے پر رہے یہ یاد
 ہے منظور دل رضا سے الگ
 اردنیا میں انہماک نہ ہو
 خلعت سالکان راہ خدا
 برم غیبت سے احتراز رہے
 ست پردار ہونیاں سے
 ہوزبان بند عیب جوئی سے
 رہے غیظ و غضب کی بیخ کنی
 زندگانی کا اعتبار نہ ہو
 کافر اہمت الگ نہ ہو
 غوث و سرکشی و کبر و غرور
 نعم دل کو نہ بیکاری ہو
 ال دنیا پر اعتماد نہ ہو
 ہے بروہ دراز بد صورت
 فتنہ و بیچ میں رہے خوشحال
 ہو اگرچہ ہجوم کمر و بات
 ہو عمل میں رضا حق مقصود
 نہ زیادہ مزاج ہوزنہار
 ہونہ ہرگز معاشرت میں فساد

حرص ہے ہر گناہ کی بنیاد
 نہ خیانت کی ہو کسی پر نگاہ
 بد کہے کوئی خشنماک نہ ہو
 ہے سدا کظم غیظ و عفو و خطا
 سرقہ و افترا سے باز رہے
 شر سے بہتان سے امانت سے
 حرف گیری سے زشت گوئی سے
 دل شکستوں کی ہونہ دل شکنی
 نشہ مال و ستار نہ ہو
 طول امید و حجب جاہ نہ ہو
 رہے ہر دم دل و دماغ و کلام
 ہر معصیت میں بردباری ہو
 غیر سے بھی کبھی عناد نہ ہو
 خلق لعینہ گناہ بے لذت
 ڈگنے پائے نہ پائے استقلال
 پہ نہ چھوٹے عنان صبر و ثبات
 نہ رہے سمعہ و ریا کا وجود
 اس سے جاتا ہے آدمی کا وقار
 اس میں ہے خوبی معاش و معاد

بسم الله الرحمن الرحيم



پایه

<p>در تاج و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه</p>	<p>در تاج و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه و کلاه</p>
--	--

